021- Bevion kay Islami Haqooq

Topic:˘ ˘
021-Mas'alah Bevion kay Islami Haqooq ka Bayan (surah Nisaa Ayat No. 19-21)

Youtube Link:˘ ˘
https://youtu.be/J1MX5iiJVDA

اس لیکچر میں دئے گئے حوالہ جات:
References:˘ ˘

یہ آیات اُن لوگوں کے لئے ہیں جِنہیں اپنی بیویاں پسند نہیں ہیں، اور اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہتے ہیں۔ لیکن طلاق دینے کے بعد چونکہ شوہر کو **"حق مہر"** دینا ہوتا ہے اِسی لئے، وہ شوہر، اپنی بیویوں کے ساتھ بَد سلوکی (ظُلم) شروع کر دیتے ہیں تاکہ تنگ آ کر بیوی خود ہی **" خُلع "** لے لے اور اِس طرح شوہر کو حق مہر ادا نہیں کرنا پڑے گا۔۔!!
اِسلام نے اِس چیز کو بھی روکا ہے۔ سورۃ النساء میں اِس کا ذکر ہے۔ اور اِس سورۃ میں پِسے ہوئے طَبقوں (جیسا کہ غلام، لونڈیوں، بیویوں) کے حقوق بیان کئے گئے ہیں۔

4 : سورۃ النساء 19
ایمان والو! تمہیں حلال نہیں کہ زبردستی عورتوں کو ورثے میں لے بیٹھو، اِنہیں اِس لئے روک نہ رکھو کہ جو تم نے اُنہیں دے رکھا ہے، اُس میں سے کچھ لے لو! ہاں یہ اور بات ہے کہ وہ کوئی **کُھلی بُرائی** اور **بے حیائی** کریں۔ اُن کے ساتھ اچھے طریقے سے بودوباش رکھو، گو تم اِنہیں ناپسند کرو لیکن بہت ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو بُرا جانو، اور اللّٰہ تعالٰی اِس میں بہت ہی بھلائی کر دے۔

اگر بیوی بُرائی اور بے حیائی پر اَتر آئے، تب اَسے چھوڑا جا سکتا ہے---
ایسا نہیں ہے کہ خواہ مخواں چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائی کی جائے، جیسا کہ :
سالن میں نمک ذیادہ پڑ گیا تو اِس بُنیاد پر لڑائی کی، اُسے مارا اور آئے دن جھگڑا کرنا شروع کر دیا! تاکہ تنگ آکر خلع لے لے اور مجھے حق مہر ادا نہ کرنا پڑے!!
اِس آیت سے یہ بات بھی پتہ لگتی ہے کہ اگر کسی کی بیوی بے حیائی پر اُتر آئے تو اُس کے شوہر کو اختیار ہے کہ وہ زبردستی اپنی بیوی کو برائی اور بے حیائی سے روکے۔

مثال کے طور پر اگر کسی کی بیوی، پردے کے بغیر، گھر سے باہر نکلتی ہے تو اُس کے شوہر کو چاہیے کہ وہ زبردستی اپنی بیوی کو پردہ کروائے۔!!! پہلے اخلاق سے سمجھائے، پھر پیار سے سمجھائے، پھر زبردستی سمجھائے اور اگر پھر بھی بیوی باز نہ آئے تو ایسی بیوی کو ساتھ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے! لیکن سب سے پہلی کوشش، اِصلاح کی ہونی چاہئے۔
کیونکہ یہ خاوند کی ذمہ داری ہے کہ اپنی بیوی اور بچوں کو دوزخ کی آگ سے بچائے۔

66 : سورة التحريم 6
اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان ہیں ---

یہاں ایک بات یاد رکھیں کہ دنیا میں کوئی بھی انسان مکمل perfect نہیں ہے! ماں باپ اچھے رشتوں کی تلاش میں بچیوں کی عمریں گزار دیتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ ہمیں کسی بھی قِسم کا لڑکا مِل جائے، ہم اپنی بیٹی کی شادی اُس سے کر دیں گے!!
اور اِسی طرح مکمل پرفیکٹ perfect لڑکی کی تلاش میں، لڑکوں کی عمر بھی گزر جاتی ہے!!

دنیا کے ہر شخص میں کوئی نہ کوئی خامی ضرور موجود ہے، اَس کو اِس خامی کے ساتھ ہی قبول کرنا ہو گا۔۔!!
حتیٰ کہ امامِ کائناتﷺ کی بیویوں سے بھی بعض مقامات پر سُلوک صحیح نہیں ہوا، جِس کی وجہ سے اللّٰہ پاک نے اُنہیں ڈانٹا۔۔

Surat No 33 : Ayat No 30

نبی (ﷺ) کی بیویو! تم میں سے جو کسی صریح فحش حرکت کا ارتکاب کرے گی اُسے دوہرا عذاب دیا جائے گا، اللّٰہ کے لیے یہ بہت آسان کام ہے۔

Surat No 66 : Ayat No 4

"(اے نبی کی دونوں بیویو!) اگر تم دونوں اللّٰہ کے سامنے توبہ کر لو (تو بہت بہتر ہے) یقیناً تمہارے دل جھُک پڑے ہیں --- "

اپنی بیویوں کے ساتھ حُسنِ سلوک کرو، **نہ کہ** اِن سے کراہت (چِڑچِڑا پَن) محسوس کرو۔ مُمکن ہے کہ کوئی بُرائی تم میں موجود ہوں اور تمہاری بیوی میں موجود نہ ہو، اور اللّٰہ تعالیٰ اِسی میں سے خیر نکال دے کیونکہ اللّٰہ پاک فرماتے ہیں

سورة البقرة : 2 216

... ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو بُری جانو اور دراصل وہی تمہارے لئے بھَلی ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو اچھی سمجھو ، حالانکہ وہ تمہارے لئے بُری ہو، حقیقی عِلم صِرف اللّٰہ کو ہے ، تم محض بے خبر ہو۔

بنیادی طور پر یہ آیت **"جھاد"** کے متعلق ہے، لیکن اُصولی طور پر دنیا کے تمام معاملات کے لیے ہے۔

Surat No 4 : Ayat No 20

اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لے آنے کا ارادہ کر ہی لو

تو خواہ تم نے اَسے ڈھیر سا مال ہی کیوں نہ دیا ہو، اَس میں سے کچھ واپس نہ لینا!! کیا تم اِسے بہتان لگا کر اور صریح ظُلم کر کے واپس لو گے؟

یعنی طلاق دینے کے بعد اپنی بیوی سے کوئی مال نہ مانگو اور نہ ہی احسان جتلاو--- ایسا ہر گز نہ کرنا--!!

----

4 : سورۃ النساء 21
حالانکہ تم ایک دوسرے کو مل چکے ہو (صحبت کر چکے ہو) اور اِن عورتوں نے تم سے مضبوط عہد و پیمان لے رکھا ہے (حق مہر طے کر رکھا ہے)

اگر بیوی چھوڑنی بھی ہے تو اُس کے ساتھ حُسنِ سُلوک کے ساتھ پیش آنا ہے--- اِسی حوالے سے چند احادیث مُلاحضہ ہوں، تاکہ ہمیں امامِ کائناتﷺ کی سیرت سے یہ بات پتا لگے کہ بیویوں کے کیا حقوق ہیں --

Jam e Tirmazi H # 3895
Musnad Ahmed H # **7133, 9153**
Mishkaat H # 3252

نبی کریمﷺ نے فرمایا: مؤمنوں میں ایمان کے لحاظ سے کامل ایمان والا وہ ہے، جس کے اخلاق سب سے بہتر ہیں اور اُن میں بہترین لوگ وہ ہیں جو **اپنی بیویوں** کے لئے بہترین ہیں۔ Sahih Hadees

یہ آپﷺ کا فرمان تھا، لیکن اب اُن کی بیویوں کا فرمان بھی ملاحظہ ہوں۔

Abu Dawood H # **2578**
Ibn e Maja H # 1979
Silsila tus sahiha H # 1945

Musnad Ahmad H # 5169, 7872, 7873
Mishkaat H # 3251

حضرت عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ: وہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھیں، میں نے آپ ﷺ سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو **میں جیت** گئی، پھر جب میرا بدن بھاری ہو گیا تو میں نے آپ سے (دوبارہ) مقابلہ کیا تو **آپ ﷺ جیت** گئے، اس پر **آپ ﷺ نے فرمایا:** یہ جیت اُس جیت کے بدلے ہے۔ Sahih Hadees

یعنی شوہر اور بیوی میں اِس قدر ہنسی مذاق ہو سکتا ہے۔۔۔

لیکن ہمارے اِنڈیا اور پاکستان کے کلچر میں، جب کسی کی شادی ہونے لگتی ہے تو، بڑی عُمر کے لوگ کہتے ہیں کہ پہلے دِن ہی بیوی کو کنٹرول کر لو۔۔ (یعنی تھلّے لآ کے رکھو)۔ اِسی وجہ سے معاملات خراب ہوتے ہیں!!

بیوی کے ساتھ حُسنِ سلوک کرنا ، احترام کے ساتھ پیش آنا، محبت کرنا، یہ سب چیزیں ثواب میں داخل ہیں۔

Sahih Bukhari H # 1295, 2742, **4409**, 5354
Sahih Bukhari H # 5668, 6373, 6733
Jam e Tirmazi H # 2116
Abu Dawood H # 2864
Musnad Ahmad H # 6324, 7260

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ۔۔۔ حتیٰ کہ اُس لقمہ پر بھی ثواب ملے گا جو تم اپنی بیوی کے منہ میں رکھو گے ۔۔۔ Sahih Hadees

---

Sahih Bukhari H # 5096
Sahih Muslim H # 6946, 6948
Jam e Tirmazi H # 2780
Ibn e Maja H # 3998

Silsila tus sahiha H # 2706
Musnad Ahmad H # 10042
Mishkat H # **3085**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :" میں اپنے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے زیادہ مضر کوئی فِتنہ خیال نہیں کرتا ۔“ Sahih Hadees

عربی میں فِتنہ کا مطلب "**آزمائش**" ہوتا ہے۔۔ اِسی لئے عورتیں بھی مَردوں کے لئے آزمائش ہی ہیں، اُنہیں پیار ، محبت اور صبر کے ساتھ رکھنا ہے۔

اور نبیﷺ نے عورتوں کو شیشہ کی مانند بھی کہا ہے

Sahih Bukhari H # **6161**, 6202, 6210, **6211**
Sahih Muslim H # **6037** to 6040
Musnad Ahmad H # 11480, 11482
Mishkaat H # 4806

رسول اللہﷺ ایک سفر میں تھے۔ آپﷺ اپنی ازواج کے پاس گئے ، جن کی سواریوں کے ساتھ آپ کا ایک حبشی غلام تھا۔ اُن کا نام **انجشہ** تھا، وہ حدی پڑھ رہا تھا (جس کی وجہ سے سواری تیز چلنے لگی)۔ **نبی کریمﷺ نے اُن سے فرمایا:** "انجشہ! آہستہ چال اختیار کر، اِن شیشوں کو مت توڑ۔ مراد کمزور عورتیں تھیں (کہ سواری سے گر نہ جائیں)۔ Sahih Hadees

یعنی آپﷺ نے اونٹ کو بھی آہستہ چلانے کا حُکم دیا۔۔ جس سے اندازہ کیّا جا سکتا ہے کہ اپنی بیویوں کے ساتھ بے انتہا حُسنِ سلوک کرنا ضروری ہے۔

یہ ہمارے یہاں بد قِسمتی ہے کہ لڑکے اور لڑکیاں love Marriage کر لیتے ہیں ۔۔ اور پھر شادی کے بعد اُن میں وہ محبت نہیں رہتی جو شادی سے پہلے(حرام اور ناجائز محبت) ہوتی ہے‼️

لیکن جو شخص کِتاب و سُنّت کے منّہج پر چلنے والا ہے اُس کو بیوی کے حقوق پتا ہوں گے اور وہ بیوی سے حُسنِ سلوک بھی کرنے والا ہو گا..
بیوی کے ساتھ حُسنِ سلوک کرنا **《بیوی کے نیچے》** لگنے والی بات نہیں ہے!! بلکہ اللّٰہ تعالیٰ کی رضا مندی کے لئے یہ کام ہوتا ہے، نہ کہ بیوی کے لئے!!
جیسے حضرت عائشہ ؓ کہتی ہیں کہ نبیﷺ کی مٹھی میں ہمارے دل تھے... (یعنی بے انتہا شفقت کے باوجود ہم پر اُن کا رعب تھا)

رعب ہمیشہ حُسنِ اخلاق سے آتا ہے!! بد تمیزی کرنے سے یا اونچی آواز کرنے سے کوئی رعب نہیں آتا...!! اور پھر ایک وقت آتا ہے کہ بیوی، کسی اَور شخص کی ہو جاتی ہے--
اور خصوصاً جب بچے بڑے ہو جاتے ہیں تو **مرد** کمزور ہوتا جاتا ہے اور **عورت** مضبوط ہوتی جاتی ہے۔

Sahih Muslim Hadees # 3645
Musnad Ahmed Hadees # **7121**
Mishkaat Hadees # 3240

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی ایماندار خاوند اپنی ایماندار بیوی سے بُغض و عداوت نہیں رکھتا، کیونکہ اگر وہ اپنی بیوی کی ایک عادت ناپسند کرتا ہے تو کسی دوسری صِفت کی وجہ سے راضی اور خوش ہو جاتا ہے۔ Sahih Hadees

بیوی تو اپنی چیز ہے، اور اپنی چیزوں کے ساتھ بُغض یا کینہ نہیں رکھا جاتا..!! اِسی طرح اپنوں کے ساتھ طعن و تشنیع نہیں کیا جاتا! تو بیوی کے ساتھ کیوں کرنا ہے؟؟؟ لہذا کوئی مومن اپنی مومنہ (بیوی) کے ساتھ بُغض نہ رکھے!!! اگر اُس میں کوئی خامی ہے تو اُس کے ساتھ ساتھ اچھائی بھی ہو گی!! اِس لئے ہمیشہ مُثبت رویّہ positive attitude رکھو... کسی بھی چیز کا تاریکی پہلو دیکھنے

کی بجائے اُس کا روشن پہلو دیکھنا چاہئے---

مثال کے طور پر--- ایک خوبی تمام عورتوں میں پائی جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ عورت کی یادداشت کمزور ہوتی ہے، اِسی کے باعث اُس کا غصّہ بہت جلد ٹھنڈا ہو جاتا ہے جبکہ مرد کا غصّہ، جلد ٹھنڈا نہیں ہوتا اور بہت دیر تک قائم رہتا ہے--
عورتوں میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے safty wall خوبی ہوتی ہے جِس کی بدولت وہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے راضی بھی ہو جاتی ہیں-- لیکن مرد بہت دیر تک اپنی دشمنی پالتے ہیں اور بیوی پر ظلم کر کے اپنی مردانگی دِکھاتے ہیں!! (العیاذ بااللہ تعالیٰ)

Sahih Bukhari H # **3331**, 5184
Sahih Muslim H # 3643, 3644, 3650
Musnad Ahmad H # 7128 to 7132, 10300
Mishkaat H # 3239

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "عورتوں کے بارے میں میری وصیّت کا ہمیشہ خیال رکھنا، کیونکہ عورت پَسلی سے پیدا کی گئی ہے۔ پَسلی میں بھی سب سے زیادہ ٹیڑھا اوپر کا حصہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص اِسے بالکل سیدھی کرنے کی کوشش کرے تو انجام کار توڑ کے رہے گا اور اگر اُسے وہ یونہی چھوڑ دے گا تو پھر ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہ جائے گی۔ پس عورتوں کے بارے میں میری نصیحت مانو، **عورتوں سے اچھا سلوک کرو۔**" Sahih Hadees

یہاں سیدھا کرنے سے مراد یہ نہیں ہے کہ اُسے شریعت کے احکام میں ہی نہیں چلانا---!!! بلکہ اِس سے مراد یہ ہے کہ عورتوں کی بعض عادتوں کو بدلنے سے گُریز کرو!! لیکن اگر اُس کی عادتیں شریعت کے خِلاف ہیں تو اُسے دُرست کرنا، مرد کی ذِمہ داری ہے!!
جیسا کہ اگر کوئی **عورت یہ کہے کہ** مجھے نماز پڑھنے کی عادت نہیں ہے---
تو یاد رکھیں کہ یہ عادت نہیں ہے بلکہ **بُرائی** ہے، جو اُس نے خود

حاصل کی ہوئی ہے!!
اگر بیوی یا بچے شریعت کی حدّ کو توڑتے ہیں تو وہاں یہ **نہیں کہا جائے** گا کہ یہ اِن کی عادت ہے!! اِس طرح کے شرعی معاملات میں اُس کی گرفت ضرور کرنی ہو گی---!! کیونکہ اللّٰہ تعالیٰ نے جو شریعت ہم پر نافض کی ہے، اُس کا اختیار بھی ہم لوگوں کو ہی دیا ہوا ہے--!!
اگر اللّٰہ تعالیٰ نے ہمیں کہا ہے کہ نماز پڑھو۔ تو نماز پڑھنے کا اختیار ہمیں **دیا** ہے۔
جن چیزوں کا اللّٰہ تعالیٰ نے ہم سے نہیں پوچھنا، اُن کا اختیار بھی ہمیں نہیں دیا۔ کیونکہ یہ تقدیر میں داخل ہیں، مثال کے طور پر اللّٰہ یہ نہیں پوچھے گا کہ:

تمہاری آنکھ کا رنگ نیلا کیوں ہے یا سبز کیوں ہے؟
تمہاری ناک موٹی کیوں ہے یا تمہاری ناک پتلی کیوں ہے؟
تمہارا رنگ سفید کیوں ہے یا تمہارا رنگ کالا کیوں ہے؟
تمہارے ماں باپ پنجابی کیوں ہیں پٹھان کیوں نہیں ہیں؟

یہ اللّٰہ تعالیٰ نے نہیں پوچھنا، کیونکہ یہ چیزیں تقدیر میں شامل ہیں اور اِن کے بارے میں سوال نہیں کیّا جائے گا
ہم سے سوال اُن چیزوں کا کیّا جائے گا جو ہمارے اختیار میں ہیں۔
نماز پڑھنا یا نہ پڑھنا، پردہ کرنا یا نہ کرنا، نیک کام کرنا اور بُرے کام نہ کرنا... یہ سب ہمارے اختیار میں شامِل ہیں!!!

Abu Dawood Hadees # 2177
Ibn e Maja Hadees # 2018
Mishkaat Hadees # 3280

رسول اللّٰہ ﷺ نے فرمایا: اللّٰہ تعالیٰ کے نزدیک **حلال** چیزوں میں، طلاق سے زیادہ ناپسندیدہ، کوئی اَور چیز نہیں ہے۔ Sahih Hadees

العیاذ باﷲ تعالیٰ ...
طلاق حلال ہے، جائز ہے لیکن سب سے زیادہ ناپسند ہے۔ اللّٰہ نہیں چاہتا کہ طلاق ہو۔۔ کیونکہ تمدُّن کی جڑ کٹ جاتی ہے۔ جب میاں اور بیوی کا رِشتہ ختم ہو جاۓ گا تو بچوں کا کیا بنے گا؟؟ بچے بے باک ہو کر سکول یا کالج ہی نہیں جا سکیں گے!!

کوشش کرنی چاہیے کہ پہلے معاملات کو پیار محبت اور اخلاق سے حل کیا جائے اور طلاق تک نوبت نہ ہی آئے۔

شیطان سب سے ذیادہ خوش تب ہوتا ہے جب اُس کا چیلا کسی میاں بیوی کی طلاق کرواتا ہے، اور وہ اپنے چیلے کو گلے بھی لگاتا ہے...

Sahih Muslim Hadees # 7105, **7106**
Silsila tus sahiha Hadees # 1919
Musnad Ahmad Hadees # 10273
Mishkaat Hadees # **72**
رسول اللّٰہ ﷺ نے فرمایا : " ابلیس اپنا تَخت پانی پر بِچھاتا ہے۔ پھر وہ اپنے لشکر روانہ کرتا ہے۔ اُس کے سب سے زیادہ قریب وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ ڈالتا ہے۔ اُن میں سے ایک آکر **کہتا ہے** : میں نے فُلاں فُلاں کام کیا ہے۔
وہ (شیطان) کہتا ہے : تم نے کچھ نہیں کیا۔
پھر اُن میں سے **ایک آ کر کہتا ہے** : میں نے اُس شخص کو (جس کے ساتھ میں تھا) اُس وقت تک نہیں چھوڑا ، یہاں تک کہ اُس کے اور اُس کی بیوی کے درمیان تفریق کرا دی (طلاق کروا دی)
وہ (شیطان) اُس کو اپنے قریب کرتا ہے اور گلے لگاتا ہے اور **کہتا ہے** تم سب سے بہتر ہو۔ Sahih Hadees

شیطان بھی ہر انسان کے ساتھ ہوتا ہے کیونکہ

Sahih Bukhari Hadees # 2038

Mishkat Hadees # 68

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :" تم میں سے ہر شخص کے ساتھ اُس کا ایک جن اور ایک فرشتہ ساتھی مامور کر دیا گیا ہے ۔"
صحابہ ؓ نے عرض کیا : اللہ کے رسول ! آپ ﷺ کے ساتھ بھی؟
آپ ﷺ نے فرمایا :" میرے ساتھ بھی ہے لیکن اللہ نے اُس کے خِلاف میری اعانت کی، تو وہ مطیع ہو گیا ، وہ مجھے صرف خیر و بھلائی کی بات ہی کہتا ہے ۔" Sahih Hadees

شیطان صِرف دعوت دیتا ہے!! ایسا نہیں ہوتا کہ کوئی نماز پڑھنے جا رہا ہو اور شیطان سامنے آ کر کھڑا ہو جائے اور کہے کہ میں آج تُجھے نماز نہیں پڑھنے دوں گا...
ایسا نہیں ہوتا، بلکہ شیطان صِرف وسوسے ڈال سکتا ہے اور صِرف بُرائی کی دعوت دے سکتا ہے۔ شیطان تو قیامت والے دن کہے گا کہ انسان پر تو میرا کوئی زور ہی نہیں تھا۔۔

34 : سورۃ سبأ 21
اورشیطان کا اِن پر کوئی زور (اور دباؤ) نہ تھا...

50 : سورۃ ق 27
اُس کا ہم نشین (شیطان) کہے گا اے ہمارے رب! میں نے اِسے گُمراہ نہیں کیّا تھا بلکہ یہ خود ہی دُور دراز کی گُمراہی میں تھا۔

اگر گورنمنٹ کی طرف سے یہ اعلان کر دیا جائے کہ فجر کی نماز، جماعت کے ساتھ پڑھنے کا ایک لاکھ (1,00,000) روپے اِنعام ہے۔ تو شیطانوں کی پوری کی پوری فوج مِل کر بھی اُس شخص کو مسجد میں آنے سے نہیں روک سکے گی---

اِسی طرح فرشتہ بھی دعوت دیتا ہے۔
اب ہمارے اختیار میں ہے کہ ہم نیک کاموں کی دعوت قبول کرتے ہیں یا نہیں۔

شیطان اپنے چیلے کو گلے لگاتا ہے جو میاں اور بیوی کے درمیان طلاق کرواتا ہے، کیونکہ میاں بیوی کے الگ ہونے سے بچے بے راہ روّی کا شِکار ہو جاتے ہیں!! معاشرے میں ناسور بن جاتے ہیں!! اور ماں باپ کا سایہ نہ ہونے کی وجہ سے بُرائیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں!!

لہذا میاں بیوی کے جھگڑوں کو جلد از جلد ختم کرنا چاہئے...

《《《《《《《《《《《《 》》》》》》》》》》》》》

طالِب دُعا: **"فہد عثمان میر"**
فیس بُک لِنک:

www.facebook.com/chill.fish.1

Last modified: 27 Sep 2018